السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مؤذن کے بارے میں یہ ہے کہ مؤذن ایسا ہونا چاہیے جو تنخواہ نہ لے، مگر سعودیہ کے اندر مؤذن تنخواہ لیتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح مؤذن جو کچھ وصول کرتا ہے، یہ بھی پابندیٔ وقت کا حقیر سا صلہ ہوتا ہے۔ سعودیہ میں مؤذنین کے رواتب کا اہتمام اسی بنیاد پر ہوتا ہے۔ دوسرا وہ بیت المال سے ہوتا، جس میں جملہ مسلمانوں کا حق ہے۔ اس کے باوجود حتی المقدور فرض ہذا کو مفت سرانجام دینے کی سعی کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 216

محدث فتویٰ